از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ



رسالہ نمبر: 61

تخریج شدہ

کالے بچھو

پیشکش: مجلس مکتبۃ المدینہ

مکتبۃ المدینہ
فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ کراچی، پاکستان۔
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858
Web: www.dawateislami.net, Email: maktaba@dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

کالے بِچّھو

شیطان لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ آپ آخر تک پڑھ لیجئے ان شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ثواب و معلومات کا ڈھیروں خزانہ ھاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکار مدینہ، راحتِ قلب وسینہ، صاحبِ معطّر پسینہ صَلَّی اللّٰہ تعَالٰی علیہِ وَاٰلِہٖ وَسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اسکی دَہشتوں اورحساب کتاب سے جلد نَجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت **دُرُود شریف** پڑھے ہوں گے۔''

(فردوسُ الْاخبار ج۵ ص ۳۷۵ حدیث ۸۲۱۰ دارالکتاب العربی بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

کہتے ہیں: کوئٹہ کے ایک قریبی گاؤں میں کسی ''**کلین شیو**'' نوجوان کی

لاوارِث لاش ملی۔ضَروری کارروائی کے بعد لوگوں نے مل جُل کر اُسے دفنا دیا۔ اتنے میں مرحوم کے وُرَثا ڈھونڈتے ہوئے آ پہنچے اور اُنہوں نے لوگوں کے سامنے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ ہم اپنے اِس عزیز کی قَبْر اپنے گاؤں میں بنانا چاہتے ہیں۔ چنانچِہ قَبْر سے مِٹّی کھود کر ہٹا دی گئی اور جب چِہرہ کی طرف سے پتّھر کی سِل ہٹائی گئی تو یہ دیکھ کر لوگوں کی چیخیں نکل گئیں کہ ابھی جس نوجوان کو دَفن کیا تھا اُس کے چِہرے پر کالی داڑھی بنی ہوئی ہے اور وہ داڑھی کالے بالوں کی نہیں بلکہ **کالے بِچّھوؤں** کی ہے۔ یہ لرزہ خیز منظر دیکھ کر لوگ اِستِغفار پڑھنے لگے اور جُوں تُوں قَبْر بند کر کے خوف زدہ لوٹ گئے۔

مُردہ نکالنے کیلئے قَبْر کھودنا کیسا؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کوئٹہ والے واقِعہ میں لاش لے جانے کیلئے قَبْر کھودنے کا تذکرہ ہے اِس ضِمن میں یہاں یہ ضَروری مسئلہ ذِہن نشین فرمالیجئے، بِلا اِجازتِ شَرعی قَبْر کھودنا **حرام** ہے میرے آقا اعلیٰ حضرت **امام اَحمد**

رضاخان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں، ''نبش (قبر کھودنا) حرام، حرام، سخت حرام اور مِیّت کی اشد توہین وہتکِ سِرِّ رَبُّ الْعٰلمین (یعنی اللہ تعالیٰ کے راز کی توہین) ہے''۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۴۰۵)

داڑھی مُنڈوا کر جوں ہی غسل خانہ میں داخل ہوا۔۔۔۔۔!

ایک بار سگِ مدینہ عُفِیَ عنہ (راقم الحروف) کے سنّتوں بھرے بیان میں مذکورہ واقِعہ سن کر (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک نوجوان نے خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ کے سبب داڑھی سجالی، مگر گھر والے مانِع ہوئے اور شادی کے لالچ میں آکر اس نے بھی داڑھی مُنڈوا دی۔ مگر **کالے بچھوؤں** والا واقِعہ اُس کے ذِہن سے نہیں ہٹتا تھا۔ جب شیو کروانے کے بعد وہ غسل خانے میں داخِل ہوا تو یہ دیکھ کر خوف سے اس کی گھگھی بندھ گئی کہ وہاں ایک خوفناک **کالا کیڑا** رینگ رہا تھا۔ یہ دیکھ کر اس نے اُسی وَقت داڑھی مُنڈوانے سے توبہ کی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دوبارہ داڑھی بڑھانا شروع کردی۔

داڑھیوں کو مُعافی دو

مَحَبَّتِ رسول صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا دم بھرنے والو! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان بار بار پڑھئے:

''مونچھیں خوب پست (یعنی چھوٹی) کرو اور داڑھیوں کو مُعافی دو (یعنی بڑھاؤ) یہودیوں کی سی صورت نہ بناؤ۔''

(شرح معانی الآثار للطّحاوی ج ۴ ص ۲۸ دار الکتب العلمیة بیروت)

مرنے کے بعد کی ہوشرُبا منظر کشی

اے غافِل اسلامی بھائی! ذرا ہوش کر!! مرنے کے بعد تیری ایک نہ چلے گی، **تیرے ناز اٹھانے والے** تیرے کپڑے بھی اتارلیں گے۔ تو کتنا ہی بڑا سرمایہ دار سہی، تجھے وُہی **کورے لٹّھے کا کفن** پہنائیں گے جو فُٹ پاتھ پر دم توڑ دینے والے لاوارِث کو پہنایا جاتا ہے۔ تیری کار ہے تو وہ بھی گیرج میں کھڑی رہ جائے گی۔ تیرے بیش قیمت لباس صندوق میں دھرے رہ جائیں

گے۔ تیرا مال و متاع اور خون پسینے کی کمائی پر وُرَثاء قابِض ہو جائیں گے۔ ''اپنے'' اشک بہا رہے ہوں گے۔''بیگانے'' خوشیاں منا رہے ہوں گے۔ تیرے ناز اٹھانے والے تجھے اپنے کندھوں پر لاد کر چل دیں گے اور ایک ایسے ویرانے میں لے آئیں گے کہ تو کبھی اس ہولناک سنّاٹے میں خُصُوصاً رات کے وقت ایک گھڑی بھی تنہا نہ آیا تھا، نہ آ سکتا تھا بلکہ اس کے تصوُّر سے ہی کانپ جایا کرتا تھا۔ اب گڑھا کھود کر تجھے **منوں مٹّی تلے** دَفن کر کے تیرے سارے عزیز چلے جائیں گے۔ تیرے پاس ایک رات کُجا ایک گھنٹہ بھی ٹھہرنے کے لئے کوئی راضی نہ ہوگا۔ خواہ تیرا **چہیتا بیٹا** ہی کیوں نہ ہو، وہ بھی بھاگ کھڑا ہوگا۔ اب اس تنگ و تاریک **قَبْر** میں نہ جانے کتنے ہزار سال تیرا قیام ہوگا۔ تو حیران و پریشان ہوگا، افسردگی چھائی ہوگی، **قَبْر** بھینچ رہی ہوگی، تو چِلّا رہا ہوگا، حسرت بھری نگاہوں سے عزیزوں کو نگاہوں سے اَوجھل ہوتا ہوا دیکھ رہا ہوگا، دل ڈوبتا جا رہا ہوگا۔ اتنے میں **قَبْــــــر** کی دیواریں ہلنا شروع ہوں گی اور دیکھتے ہی دیکھتے **دو خوف ناک**

شکلوں والے فِرِشتے (منکَر ونکیر) اپنے لمبے لمبے دانتوں سے **قَبْــر** کی دیوار کو چیرتے ہوئے تیرے سامنے آ موجود ہوں گے، ان کی آنکھوں سے آگ کے شعلے نکل رہے ہوں گے، کالے کالے مُہِیب (یعنی ہیبت ناک) بال سر سے پاؤں تک لٹک رہے ہوں گے، تجھے جِھڑک کر بٹھائیں گے۔ کَرخت (یعنی نہایت ہی سخت) لہجے میں اس طرح **سُوالات** کریں گے: ''**مَنْ رَّبُّکَ** ؟'' (یعنی تیرا رب عَزَّوَجَلَّ کون ہے؟) ''**مَا دِیْنُکَ** ؟'' (یعنی تیرا دین کیا ہے؟) اِتنے میں تیرے اور مدینے کے درمِیان جتنے پردے حائل ہوں گے، سب اُٹھا دیئے جائیں گے کسی کی موہنی، دلرُبا اور پیاری پیاری صورت سامنے آجائے گی۔ یا وہ عظیم اور پیاری ہستی خود تشریف لے آئے گی۔ کیا عجب! تیری آنکھیں شرم سے جُھک جائیں۔ ہوسکتا ہے کہ تُو سوچ میں پڑجائے کہ نِگاہیں اُٹھاؤں تو کیسے اُٹھاؤں! اپنی بگڑی ہوئی صورت دِکھاؤں تو کیسے دکھاؤں! یہ وُہی تو **میرے آقا** صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم ہیں جن کا میں کلمہ پڑھا کرتا تھا۔ اپنے آپ کو ان صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا غلام بھی

کہتا تھا۔لیکن میں نے یہ کیا کیا! میٹھے میٹھے آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم نے تو یہ فرمایا: ''**داڑھی بڑھاؤ، مونچھیں خوب پست کرو اور داڑھیوں کو مُعافی دو یہودیوں جیسی صورت مت بناؤ۔**'' لیکن ہائے میری بدبختی! میں چندروزہ دنیا کی زینت میں کھو گیا۔**فیشن** نے میرا ستیاناس (سَت۔تِیا۔ناس) کر دیا۔آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم کے سختی سے منع کرنے کے باوُجود میں نے چِہرہ یہودیوں یعنی مدنی آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم کے دشمنوں جیسا ہی بنایا۔**ہائے!** اب کیا ہوگا؟ کہیں ایسا نہ ہو کہ میری بگڑی ہوئی شکل دیکھ کر **سرکارِ عالی وقار** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم منہ پھیرلیں اور یہ فرمادیں کہ ''**یہ تو میرے دشمنوں والا چہرہ ہے میرے غلاموں والا نہیں!!**'' اگر خدانخواستہ ایسا ہوا تو سوچ اُس وقت تجھ پر کیا گزرے گی۔

نہ اُٹھ سکے گا قِیامت تلک خدا کی قسم
اگر نبی نے نظر سے گرا کے چھوڑ دیا

ایسا نہیں ہوگا، اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہرگز نہیں ہوگا۔ابھی تو زندہ

ہے، مان جا! اپنے کمزور بدن پر ترس کھا! جھٹ ہمّت کر! انگریزی فیشن، فِرنگی تہذیب کو تین طلاقیں دے ڈال اور اپنا چِہرہ میٹھے میٹھے آقا مکّی مَدَنی مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم کی پاکیزہ **سنّت** سے آراستہ کرلے اور **ایک مُٹّھی داڑھی** سجالے۔ ہرگز ہرگز شیطان کے اِس فریب میں نہ آ اور ان وساوِس کی طرف توجُّہ مت لا، کہ ''**ابھی تو میں اس قابل نہیں ہوا، میری تو عمر ہی کیا ہے؟ میرا علم بھی اتنا کہاں ہے؟ اگر کسی نے دین کے بارے میں سُوال کردیا تو مجھے جواب نہیں آئے گا میں تو جب قابِل ہوجاؤں گا اُس وَقت داڑھی رکھوں گا۔**'' یاد رکھ! یہ شیطان کا کامیاب ترین وار ہے کہ انسان اپنے بارے میں یہ سمجھ بیٹھے کہ ''**ہاں، اب میں قابِل ہوگیا ہوں۔**'' یاد رکھئے! اپنے آپ کو قابِل سمجھنا یِہی ناقابلیت کی سب سے بڑی دلیل ہے۔ عاجزی اختیار کر! بڑے بڑے **علمائے کرام** بھی ہر سُوال کا جواب نہیں دیتے تو کیا ہر سُوال کا جواب دینے کی تُو نے ذمّہ داری لی ہوئی ہے؟ نفس کی حیلہ بازیوں میں مت آ! اور مان جا۔ خواہ ماں

روکے، باپ منع کرے، معاشرہ آڑے آئے، شادی میں رُکاوٹ کھڑی ہو۔ پچھ ہی ہوجائے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے **رسول** صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا حکم ماننا ہی پڑے گا۔ **تسلّی رکھ!** اگر جوڑ الوحِ محفوظ پر لکھا ہوا ہے تو تیری **شادی** ضَرور ہوجائے گی اور اگر نہیں لکھا تو دُنیا کی کوئی طاقت تیری **شادی** نہیں کرواسکتی۔ زندَگی کا کیا بھروسہ؟

داڑھی مُنڈواتے ہی موت

کسی نے سگِ مدینہ (راقم الحروف) کو کچھ اس طرح کا واقِعہ سنایا تھا کہ **بنگلہ دیش** میں ایک نوجوان نے داڑھی رکھی تھی، جب اس کی **شادی** کا وَقت قریب آیا تو والِدین نے **داڑھی** مُنڈوانے پر مجبور کیا۔ بادلِ نَخواستہ نائی کے پاس جاکر **داڑھی** منڈواکر گھر کی طرف آتے ہوئے سڑک عبور کررہا تھا کہ کسی تیز رفتار گاڑی نے کچل کرر کھ دیا، اُس کا دم نکل گیا اور اُس کی **شادی** کے ارمان خاک میں مل گئے۔ ماں باپ کیا کام آئے؟ نہ **شادی** ہوئی نہ **داڑھی** رہی۔ تو پیارے

اسلامی بھائی! ہوش میں آ! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پر بھروسہ کر کے آج ہی عہد کر لے کہ اب تاجدارِ رسالت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی **مَحَبَّت** میں گردن تو کٹ سکتی ہے مگر میری داڑھی اب دنیا کی کوئی طاقت مجھ سے جدا نہیں کرسکتی۔ شاباش ....مبارَک............مبارَک............مبارَک

داڑھی منڈوں سے آقا کی نفرت کا عبرتناک واقِعہ

سگِ ایران خُسرو (پرویز) کے پاس حضرت عبداللہ بن حُذافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ **سرکارِ مدینہ** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا نیکی کی دعوت پر مشتمل نامہ مبارَکہ پہنچا تو اس ظالم و گستاخ نے مکتوب والا کو دیکھتے ہی غصّہ سے شہید کر ڈالا اور اُس بدزَبان نے بکا: (............ پرویز کا بے ادَبانہ جُملہ نَقل کرنے کی ہمت نہیں، لہٰذا حَذف کیا جاتا ہے............) اس کے بعد سگِ ایران خُسرو (پرویز) نے **باذان** کو جو **یمن** میں اس کا گورنر تھا اور **عرب** کا تمام ملک اس کے زیرِ اقتدار سمجھا جاتا تھا یہ حکم بھیجا کہ............(یہاں پر بھی سگِ ایران پرویز کی بکواس حذف کی

جاتی ہے) **باذان** نے ایک فوجی دستہ مامور کیا، جس کے افسر کا نام **خرخسرہ** تھا۔ نیز **سرکارِ مدینہ** صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کے اثر و رُسوخ پر گہری نظر ڈالنے کے لئے ایک ملکی افسر بھی اس کے ساتھ کیا جس کا نام **بانویہ** تھا۔ یہ دونوں افسران جس وقت **سرکارِ مدینہ** صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں پیش کئے گئے تو رعبِ نبوتِ مصطَفٰے صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی وجہ سے ان کی گردن کی رگیں تھرتھرا رہی تھیں۔ **یہ لوگ چُونکہ آتَش پرست پارسی تھے۔ اِس لئے داڑھیاں مُنڈی ہوئیں اور مونچھیں اس قدَر بڑھی ہوئی تھیں جن سے ان کے لب ڈھکے ہوئے تھے** اور اپنے بادشاہ پرویز کو ''رب'' کہا کرتے تھے۔ ان کے چِہرے دیکھ کر **پیارے آقا** صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کو تکلیف پہنچی، کراہت کے ساتھ فرمایا: ''**تم پر ہلاکت** ہو کہ ایسی صورت بنانے کا تم سے کس نے کہا ہے؟'' انھوں نے جواب دیا: ''ہمارے رب پرویز نے۔'' **پیارے آقا** صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: ''**مگر میرے ربّ تعالٰی نے تو مجھے یہ حکم دیا ہے کہ داڑھی**

بڑھاؤں اور مُونچھیں کتر واؤں۔"

(مدارج النبوۃ ج۲ ص ۲۲۴،۲۲۵ مرکز اھل سنت برکاتِ رضا، ھند،فتاویٰ رضویہ ج ۲۲ ص ۶۴۷)

قِیامت کا دل ہلا دینے والا منظر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس واقعہ پر غور فرمایئے! سمجھ میں نہ آیا ہو تو دوبارہ پڑھئے! خوب غور کیجئے! دو ایسے اشخاص جو ابھی کافر ہیں مسلمان نہیں ہوئے۔احکامِ شریعت سے ناواقِف بھی ہیں اور مُکلَّف بھی نہیں۔ مگر چُونکہ انھوں نے فِطری وَضع کے ساتھ زیادَتی کی، چہرہ کے قُدرَتی حُسن کو برباد کیا۔ **سرکارِ عالی وقار** صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی طبیعتِ مبارکہ کو ان کا یہ (یعنی داڑھی منڈانے کا) فعل انتہائی ناگوار گزرا اور باوُجود رَحمَۃٌ لِّلعٰلَمِین ہونے کے فرمایا: **"تم پر ہلاکت ہو۔" ذرا سوچئے!** غور کیجئے! جب میدانِ قِیامت میں سب جمع ہوں گے،نفسی نفسی کا عالم ہوگا، ماں بیٹے سے اور بیٹا باپ سے بھاگ رہا ہوگا۔اُس وقت ایک ہی تو **ذاتِ پاک** صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم ہوگی جو عاصیوں کی اُمّید گاہ

ہوگی۔ اسی **سرکارنامدار** صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں سب کو حاضِری دینی ہوگی۔ **یاد رکھئے! جو جس حال میں مرے گا، اُسی حال میں قِیامت کے روز اٹھایا جائے گا۔ داڑھی والا، داڑھی کے ساتھ اٹھے گا اور داڑھی مُنڈا، داڑھی مُنڈا ہی اٹھے گا۔**

اے محبوب صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم **کی سنّت کو پامال کرنے والو!** اگر پیارے سرکار شَہَنشاہِ ابرار صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے آپ سے اِستِفسار فرمالیا: **''کیا تم مجھ سے مَحبَّت کرتے رہے ہو؟''** ظاہر ہے انکار تو کرہی نہیں سکتے، یِہی عرض کریں گے،: یارسولَ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ وصلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم! آپ ہی ہمارے سب کچھ ہیں، ہم آپ صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کو اپنے ماں باپ، مال، اولاد سب سے عزیز تر سمجھتے ہیں۔ سرکار صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم! ہم تو دنیا میں جھوم جھوم کر عرض کیا کرتے تھے۔ ؎

مِرے تو آپ ہی سب کچھ ہیں رحمتِ عالَم!
میں جی رہا ہوں زمانے میں آپ ہی کے لئے

حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم ! ہماری بے تابی کا عالم تو یہ تھا کہ بے قرار ہو کر عرض گزار ہوا کرتے تھے۔

غلامِ مصطفےٰ بن کر میں بِک جاؤں مدینے میں
محمد نام پر سَودا سرِ بازار ہو جائے!

پیارے آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم ! جب **مَحَبَّت** کچھ زیادہ ہی جوش مارتی تھی تو یہ تک کہہ دیتے تھے۔

جان بھی میں تو دے دوں خدا کی قسم!
کوئی مانگے اگر مصطفٰے کے لئے!

یہ سب کچھ سن کر (اللہ عَزَّوَجَلَّ نہ کرے) آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم بالفرض یہ ارشاد فرمائیں: ''اے میرے غلامو! اگر واقعی تم مجھے ماں، باپ اور مال و اولاد سب سے عزیز تر سمجھتے تھے اور صرف میری ہی خاطر دنیا میں زندہ تھے۔ نیز میرے نام پر بِکنے بلکہ جان تک دینے کے لئے تیاّر رہتے تھے تو پھر آخر کیا وجہ تھی کہ شکل و

صورت میرے دشمنوں جیسی بنائے پھرتے تھے؟ کیا تم تک میرے یہ ارشادات نہ پہنچے تھے: {۱} ''مونچھیں خوب پست (یعنی چھوٹی) کرو اور داڑھیوں کو مُعافی دو (یعنی ان کو بڑھنے دو) اور یہودیوں کی سی صورت مت بناؤ۔'' (شرح معانی الآثار، للطحاوی ج ۴ ص ۲۸ دار الکتب العلمیة بیروت) {۲} ''جو میری سنّت اختیار کرے، وہ میرا اور جو میری سنّت سے منہ پھیرے، وہ میرا نہیں۔'' (کنز العمال ج ۸ ص ۱۱۶ رقم ۲۲۷۴۹ دارالکتب العلمیة بیروت) {۳} ''جو میری سنّت پر عمل نہ کرے، وہ مجھ سے نہیں۔''

(سنن ابنِ ماجه ج ۲ ص ۴۰۶ حدیث ۱۸۴۶ دار المعرفة بیروت)

اگر آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم روٹھ گئے تو.......!

فیشن پر مر مٹنے والو! یہ ارشاداتِ عالیہ یاد دلانے کے بعد اگر خدانخواستہ ہمارے **پیارے آقا** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم روٹھ گئے تو آپ کیا کریں گے؟ کس کے دروازے پر فریاد کریں گے؟ کس کے دروازے پر **شفاعت** کی

بھیک لینے جائیں گے؟ کون **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے قہر و غَضَب سے بچانے والا ہوگا؟ ابھی موقع ہے، جب تک سانس باقی ہے، وقت ہے، جھٹ پٹ توبہ کر لیجئے، اپنے چِہرہ کو **پیارے پیارے اور میٹھے میٹھے آقا** صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی **میٹھی میٹھی سنّت** سے آراستہ کر لیجئے، اپنے چِہرے پر **مَحَبَّت کی نشانی** سجا لیجئے۔ یہ خوش فہمی ختم کر دیجئے کہ ابھی تو **عُمر** ہی کیا ہے؟ بعد میں رکھ لیں گے، **شادی** کے بعد دیکھی جائے گی! **بھولے بھالے اسلامی بھائیو!** شیطان کے چکّر میں مت آیئے! وہ کیسے ہی عزیز کی زَبانی تمھیں یہ باوَر کروانے کی کوشِش کرے کہ ابھی تمہاری عمر **داڑھی** رکھنے جتنی نہیں ہوئی ہے، بعد میں رکھ لینا۔ یہ شیطان کا بدترین کامیاب وار ہے۔ اِس وار سے اِس مَردود نے نہ جانے کتنوں کو تباہ کر دیا۔

آیئے! آپ کو ایک عبرتناک واقِعہ سناؤں۔

مرنے سے پہلے شامت

ایک نوجوان کم و بیش سال بھر **"دعوتِ اسلامی"** کے سنّتوں بھرے

مدنی ماحول سے وابستہ رہا اور داڑھی بھی سجالی۔ پھر نہ جانے کیا سُوجھی! شاید بُرے دوست مل گئے۔ مَعاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ داڑھی صاف کروادی۔ شبِ جُمُعہ کو بابُ المدینہ کراچی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں غیر حاضِر رہا۔ جُمُعہ کے روز دوستوں کے ساتھ بابُ المدینہ (کراچی) کی مشہور تفریح گاہ "ہاکس بے" کے ساحلِ سمندر پر پِکنک منانے کے لئے چلا گیا۔ اور آہ! بے چارہ ڈوب کر موت کا شکار ہوگیا۔

ملے خاک میں اہلِ شاں کیسے کیسے مکیں ہو گئے لا مکاں کیسے کیسے
ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے!

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

فیشن پرستوں کی صُحبَت توبہ توبہ!

اِس مرحوم نوجوان کی عمر تقریباً بیس ۲۰ سال ہوگی۔ کیا عمر تھی! شاید

داڑھی رکھنے کی ابھی عمر نہیں آئی تھی! کہیں اس لئے تو انتقال سے صرف پندرہ[۱۵] دن پہلے **داڑھی** صاف نہیں کروا دی تھی! نہیں ہرگز نہیں۔ بس بے چارے کے نصیب! بُری صحبت کا اثر! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ! اس کی **مغفرت** کرے۔ یہ ڈوبنے والا نوجوان ہم سب کو اُبھارنے کے لئے بَہُت کچھ سامانِ **عبرت** چھوڑ گیا! جو کوئی **دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول** سے دور ہونے کا خیال کرے یا سیر وتفریح کے شائقین سے دوستی کا رشتہ جوڑے، اسے چاہئے کہ اس **عبرتناک واقِعہ** پر اچّھی طرح غور کرلے کہ کہیں میں بھی دوسروں کے لئے سامانِ عبرت نہ بن جاؤں! کہیں ایسا نہ ہو کہ میرے یہ **فیشن** پرست دوست خود تو ڈوبے ہیں مجھے بھی نہ لے ڈُوبیں! اور غور کرے کہ کہیں ایسا تو نہیں کہ میری زندَگی کے دن پورے ہونے کو آگئے ہوں اور اِسی وجہ سے شیطان اپنا پورا زور مجھ پر لگا رہا ہو، کہیں چند روز کی بُری صُحبت کی نُحُوست کے ذَرِیعے وہ میری پوری زندگی کی کمائی پر پانی نہ پھیر دے۔ بے نَمازیوں اور فاسِقوں کی صُحبتوں میں بیٹھنے والو! خبردار!!!

پارہ 7 سورۃُ الانعام آیت نمبر 68 میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَاِمَّا یُنسِیَنَّکَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّکْرٰی مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ0 ترجمۂ کنزالایمان: اور جو کہیں تجھے شیطان بھلاوے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔ (پ ۷ الانعام ۶۸)

داڑھی صِرف مصطفٰے کی پسند کی رکھو

اے مَدَنی محبوب صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم **کے چاہنے والو!** مان جاؤ! اپنی جوانی پر مت اِتراؤ! دُنیوی مجبوریوں کو حِیلہ مت بناؤ! آؤ! آؤ! رسولِ اکرم صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کے دامنِ کرم سے لپٹ جاؤ! **ان کے پروردگار ربِّ غفّار** عَزَّوَجَلَّ سے بھی مغفِرت کی بھیک طلب کرلو۔ ان سے بھی مُعافی مانگ لو! یہ بارگاہ کرم والی بارگاہ ہے۔ یہاں سے کوئی سائل مایوس نہیں جاتا۔ **سنّت** کی خیرات لے لو۔ اپنے چہرے سے دشمنِ خدا و مصطفٰے کی نُحُوست کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دھو ڈالو اور پیاری پیاری **سنّت** چہرے پر

سجالو۔ اور ہاں! خیال رکھنا! شیطان بڑا مکّار و عیّار ہے، کہ آپ انگریزوں اور یہودیوں سے تو دامن چُھڑا لیں اور داڑھی بھی سجالیں، مگر شیطان دوسرے زاویئے سے پھر گھیر لے اور آپ کو کہیں فرانسیسیوں کے قدموں میں نہ پٹخ دے۔ مطلب یہ کہ کہیں ''فرنچ کٹ'' یعنی **خشخشی داڑھی نہ رکھ لینا کہ داڑھی مُنڈوانا اور کترواکر ایک مُٹّھی سے چھوٹی کردینا دونوں ہی حرام ہے۔ داڑھی رکھئے اور ضرور رکھئے۔ مگر میٹھے مصطفٰے** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم **کی پسند کی رکھئے یعنی ایک مٹّھی پوری رکھئے۔**

داڑھی چھوٹی کرڈالنا کسی کے نزدیک حلال نہیں

میرے آقا اعلیٰ حضرت **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فتاوٰی رضویہ جلد22 صَفحہ652 پر ''دُرِّمختار''، ''فتح القدیر''، ''البحرالرّائق'' وغیرہ معتبر کُتبِ فِقہ کے حوالے سے نَقل فرماتے ہیں کہ ''جب تک داڑھی ایک مُٹّھی سے کم ہے اس میں سے کچھ لینا جس طرح کہ بعض مغرِبی مُخَنَّث کرتے ہیں یہ کسی کے

نزدیک حلال نہیں۔ اور سب لے لینا (یعنی بالکل ہی مُنڈوا دینا) آتَش پرستوں، یہودیوں، ہندوؤں اور بعض فرنگیوں (یعنی انگریزوں) کا فعل ہے۔" (غنیة ذوی الاحکام الجز الاول ص۲۰۸ باب المدینه کراچی،البحر الرائق ج۲ ص ۴۹۰ م کوئٹه،فتح القدیر ج۲ ص ۲۷۰ کوئٹه)

داڑھیاں کتروانے والے بد نصیب

داڑھی کو چھوٹی کروا دینے والے بلکہ صاف کروا دینے والے لوگ فُقَہائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السلام کے مذکورہ ارشاد سے عبرت حاصل کریں۔ بلکہ عبرت بالائے عبرت تو یہ ہے، جیسا کہ میرے آقا اعلیٰحضرت، اِمامِ اَہلسنّت، ولیٔ نِعمت، عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرتَبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین ومِلَّت، حامیٔ سنّت، ماحِیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر وبَرَکت، حضرتِ علّامہ مولیٰنا الحاج الحافِظ القاری الشّاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ

الرَّحمٰن نے رسالہ،'' **لَمعَۃُ الضُّحیٰ** '' میں حضرتِ سیِّدُ نا کعب اَحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ وغیرہ کا قول نقل کیا ہے: ''آخِر زمانہ میں کچھ لوگ ہوں گے کہ داڑِھیاں کتریں گے، وہ نِرے بے نصیب ہیں۔ یعنی ان کے لئے دین میں حصّہ نہیں، آخِرت میں بَہرہ (یعنی حصہ) نہیں۔'' (فتاویٰ رضویہ ج ۲۲ ص ۶۵۱) دیکھا آپ نے؟ گویا داڑھی کو کتروا کر ایک مُٹّھی سے کم کردینے والے دین و دنیا اور آخِرت میں بدنصیب ہیں۔

سرکار کا عاشق بھی کیا داڑھی مُنڈاتا ہے!

کیوں عشق کا چہرے سے اظہار نہیں ہوتا

مَدَنی اِلتجائیں

اَلحَمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ علٰی اِحسَانِہٖ ! جن کو توفیق ملی، اُنہوں نے اپنا چہرہ دشمنانِ مصطَفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم کی نُحُوست سے پاک کر کے **سنّت** سجالی۔ اب انہیں چاہیئے کہ چونکہ آج تک **داڑھی** مُنڈاتے رہے ہیں لہٰذا اس کی **توبہ** بھی کرلیں اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کوشش کریں کہ اپنے سر کے بال انگریزی وَضع

کے نہ رکھیں، بلکہ **سنّت** کے مطابق **زلفیں** بڑھائیں۔ سر پر ہر وقت **عمامہ شریف** کا تاج سجائیں کہ ہمیشہ حضورِ انور صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے سرِ منوّر پر ٹوپی شریف کے اوپر عمامۂ پاک سجائیں رکھا۔ عمامہ شریف سنّتِ لازِمہ دائمہ مُتَواتِرہ ہے۔ **مدینے کے تاجدار** صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم فرماتے ہیں: **''عمامہ باندھو تمہارا حِلْم بڑھے گا۔''** (یعنی قوّتِ بُردباری میں اضافہ ہوگا) (اَلْمُستَدرَک لِلْحاکِم ج ۵ ص ۲۷۲ حدیث ۷۴۸۸ دارالمعرفة بیروت) ایک اور جگہ ارشاد فرمایا: **رَکْعَتَانِ بِعِمَامَةٍ خَیْرٌ مِّنْ سَبْعِیْنَ رَکْعَةً بِلَا عِمَامَةٍ** **''یعنی عمامہ کے ساتھ دو رکعت نماز بے عمامہ کی ستّر رکعتوں سے اَفضل ہیں۔''** (اَلْجامِعُ الصَّغِیر لِلسُّیُوطی ص ۲۷۳ حدیث ۴۴۶۸ دار الکتب العلمیة بیروت) نیز **لباس بھی سفید** اور ہر قسم کی فینسی تراش خراش سے مُنَزَّہ اور بالکل سادہ زیبِ تن فرمایئے اور اِنگریزی لباس سے پرہیز کیجئے۔ روزانہ **پانچوں نمازیں** تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیجئے۔ بے جا ہنسی مذاق اور فُضول گوئی کی عادت ترک کر دیجئے۔ **اِنْ شَآءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ **باوقار**

مسلمان بن کر مُعاشَرے میں اُبھریں گے۔ جہاں کہیں **''دعوتِ اسلامی''** کے سُنّتوں بھرے **اجتماعات**[1] مُیَسَّر آئیں ضَرور شرکت فرمائیں۔ زندگی کو باعمل بنانے کیلئے روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے **مدنی انعامات** کا رسالہ پُر کریں اور ہر مَدَنی ماہ کی ابتدائی دس تاریخ کے اندر اندر اپنے یہاں کے دعوتِ اسلامی کے ذمّہ دار کو جمع کروائیں۔ تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے **مدنی قافلے** شہر بہ شہر اور گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں۔ ان کے ساتھ سُنّتوں کی تربیّت کے لئے **ضرور ضرور ضرور** سفر اختیار کریں اور اپنی **آخرت** بہتر بنائیں۔

یاربِّ مصطَفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں فرائض کے ساتھ ساتھ **داڑھی مبارک**، **زُلفوں** اور **عمامہ شریف** وغیرہ سنّتیں اسِتقامت کے ساتھ اپنانے کی سعادت بخش اور ہماری بے حساب مغفِرت فرما۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مـــــــــــــدینہ

[1] بابُ المدینہ کراچی میں فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں ہر جمعرات کو نمازِ مغرب کے بعد اجتماع ہوتا ہے۔



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ



شادی کی دعوت میں ثواب کمانے کا مَدَنی نُسخہ

شادی میں جہاں بہت سارا مال خرچ کیا جاتا ہے وہاں دعوتِ طعام کے اندر خواتین و حضرات میں ایک ایک "**مَدَنی بستہ**" (STALL) لگوا کر حسبِ توفیق مدنی رسائل و پمفلٹ اور سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں وغیرہ مفت تقسیم کرنے کی ترکیب فرمایئے اور ڈھیروں نیکیاں کمایئے۔ آپ صرف مکتبۃ المدینہ کو آرڈر دے دیجئے۔ باقی کام ان شاءَ اللّٰہ عزوجل اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں خود ہی سنبھال لیں گے۔ جزاکَ اللّٰہ خیراً۔

نوٹ: سوئم، چہلم و گیارھویں شریف کی نیاز کی دعوت وغیرہ مواقع پر بھی **ایصالِ ثواب** کیلئے اسی طرح "مکتبِ رسائل کے" مدنی بستے لگوایئے۔ **ایصالِ ثواب** کے لئے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈلوا کر **فیضانِ سنّت**، نماز کے احکام اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں، رسالے اور پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائی **مکتبۃ المدینہ** سے رجوع فرمائیں۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

کراچی:- شہید مسجد کھارادر۔ فون: 2314045 - 2203311
حیدرآباد:- فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن۔ فون: 364221
لاہور:- دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 7311679
ملتان:- نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 4511192
سردارآباد (فیصل آباد):- امین پور بازار۔ فون: 2632625
راولپنڈی:- اصغر مال روڈ نزد عید گاہ۔ فون: 4411665
آزاد کشمیر:- چوک شہیداں میرپور- 82772-058610